سوال نمبر7178

منجانب:۔ محترمہ حمیرہ خاتون رُکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

کیاوزیر آبکاری و محاصل ارشاد فرمائیں گے کہ

نمبر شمار	سوال	جواب
الف	گذشتہ سال کے دوران کتنی مالیت کی منشیات سمگلروں سے برآمد کی گئی ہے اور کتنے سمگلروں کی گرفتاری عمل میں لائی گئی ؟ پکڑی گئی منشیات کی ساخت، مقداراور مالیت کی الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے نیز اس عرصہ کے دوران سمگلروں سے برآمد کی گئی کس قسم اور کتنی مالیت کی منشیات نذر آتش کی گئی ہے ، اس کی تفصیل فراہم کی جائے۔	(جواب ذیل میں)

جواب:

گذشتہ مالی سال19-2018 کے دوران جو منشیات پکڑی گئی اس کی لوکل مارکیٹ ریٹ کے حساب مالیت تقریباً 72.73 ملین(پاکستانی روپے) اور 122 سمگلروں کو گرفتار کیا گیا۔

پکڑی گئی منشیات کی ساخت ، مقدار اور مالیت مندرجہ ذیل تھی؛

نمبر	ساخت	مقدار	ریٹ فی کلو/لیٹر (پاکستانی روپے)	ٹوٹل مالیت (پاکستانی روپے)	ٹوٹل مالیت (پاکستانی روپے) (ملین)
1	چرس	930	45000/-	41850000/-	41.85(ملین)
2	ہیروئن	113	200000/-	22600000/-	22.6(ملین)
3	افیون	53.8	30000/-	1614000/-	1.614(ملین)
4	آئس	3.76	1000000/-	3760000/-	3.76(ملین)
5	الکوہل	24210	120/-	2905200/-	2.905(ملین)
ٹوٹل مالیت				72729200/-	72.729(ملین) (پاکستانی روپے)

سمگلروں سے مندرجہ بالاقسم کی منشیات برآمد کی گئی، گذشتہ سال محکمہ ایکسائز کے اپنے پولیس اسٹیشن، تفتیشی یامذید قانونی جارہ جوئی کانظام موجود نہیں تھا۔ اس لیے تمام مال مقدمہ ملزمان سمیت پولیس یااے این ایف تھانوں کو سپرد کی گئی۔ اس لئے نذر آتش کی گئی منشیات کی فوری معلومات محکمہ ایکسائز کے پاس موجود نہیں۔